133

آیت نمبر 151

آیات نمبر 151 تا 153 میں ماں باپ سے حسن سلوک کی تاکید۔ شرک، اولاد کا قتل، بے حیائی کے کام، ناحق قتل اور یتیموں کا مال کھانے کی ممانعت۔ انصاف کے ساتھ ناپ تول کرنے، عدل کرنے، اللہ کا عہد پورا کرنے اور شیطان کی پیروی نہ کرنے کی تاکید۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ آپ ان سے فرما دیجئے کہ آؤ میں وہ چیزیں تم کو پڑھ کر
سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں وہ یہ ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو
شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو وَ لَا تَقْتُلُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ اور اپنی اولاد کو افلاس
کے سبب قتل نہ کیا کرو، ہم ہی تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی وَ لَا
تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ اور بے حیائی کی باتوں کے
قریب نہ جاؤ خواہ وہ اعلانیہ ہوں یا پوشیدہ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ اور کسی ایسے شخص کو قتل نہ کرو جس کا قتل اللہ نے حرام کیا ہو،
ہاں مگر کسی حق شرعی کی بنیاد پر ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾ یہ وہ
باتیں ہیں جن کے لئے تمہیں اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھ سے کام لو جن
چیزوں کو تم حرام قرار دیتے تھے انہیں اللہ نے حرام نہیں قرار دیا، البتہ یہ وہ چیزیں ہیں جنہیں
اللہ نے حرام قرار دیا ہے [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے حقوق] وَ لَا تَقْرَبُوْا
مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ اور یہ کہ یتیم کے

مال کے قریب بھی نہ جاؤ سوائے ایسے طریقہ سے جو اس کے حق میں بہترین ہو یہاں
تک کہ وہ یتیم اپنی جوانی کو پہنچ جائے وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ
اور ناپ تول میں پورا انصاف کیا کرو لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ اور ہم کسی
جان پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ
كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ اور یہ کہ جب کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو، خواہ اس بات کا
تعلق تمہارے کسی قریبی رشتہ دار ہی سے کیوں نہ ہو وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ اور
یہ کہ اللہ کے عہد کو پورا کیا کرو ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۱۵۲ یہ
وہ باتیں ہیں جن کے لئے تمہیں اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو
وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ اور یہ بھی فرما دیجئے کہ میرے
نزدیک ان احکام کو ماننا ہی سیدھا راستہ ہے لٰہذا تم اسی راستہ پر چلو وَ لَا تَتَّبِعُوا
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ وہ
راستے تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ۝۱۵۳ یہی وہ بات ہے جس کا اللہ نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم
پرہیز گار بن جاؤ۔